احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 14 جون 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 14 جون 2001ء 21 ربیع الاول 1422 ہجری - 14 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 131

عظیم علمائے امت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل -

میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں

(کشف الخفاء و مزیل الالباس از اسماعیل بن محمد العجلونی حدیث نمبر 1744 دارالکتب العلمیہ - بیروت 1988ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف نے باوجود اس کے کہ اس کے عقائد کو دل مانتے ہیں اور ہر ایک پاک کانشنس قبول کرتا ہے پھر بھی ایسے معجزات پیش نہیں کئے کہ کسی آئندہ صدی کے لئے قصوں اور کہانیوں کے رنگ میں ہو جائیں بلکہ ان عقائد پر بہت سے عقلی دلائل بھی قائم کئے اور قرآن میں وہ انواع و اقسام کی خوبیاں جمع کیں کہ وہ انسانی طاقتوں سے بڑھ کر معجزہ کی حد تک پہنچ گیا - اور ہمیشہ کے لئے بشارت دی کہ اس دین کی کامل طور پر پیروی کرنے والے ہمیشہ آسمانی نشان پاتے رہیں گے - چنانچہ ایسا ہی ہوا - اور ہم یقینی اور قطعی طور پر ہر ایک طالب حق کو ثبوت دے سکتے ہیں کہ ہمارے سید و مولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک ہر ایک صدی میں ایسے باخدا لوگ ہوتے رہے ہیں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ غیر قوموں کو آسمانی نشان دکھلا کر ان کو ہدایت دیتا رہا ہے - جیسا کہ سید عبدالقادر جیلانی اور ابوالحسن خرقانی - اور ابو یزید بسطامی اور جنید بغدادی اور محی الدین ابن العربی - اور ذوالنون مصری اور معین الدین چشتی اجمیری اور قطب الدین بختیار کاکی - اور فرید الدین پاک پٹنی - اور نظام الدین دہلوی - اور شاہ ولی اللہ دہلوی - اور شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اسلام میں گذرے ہیں - اور ان لوگوں کا ہزارہا تک عدد پہنچا ہے - اور اس قدر ان لوگوں کے خوارق علماء اور فضلاء کی کتابوں میں منقول ہیں کہ ایک متعصب کو باوجود سخت تعصب کے آخر ماننا پڑتا ہے کہ یہ لوگ صاحب خوارق و کرامات تھے - میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میں نے نہایت صحیح تحقیقات سے دریافت کیا ہے کہ جہاں تک بنی آدم کے سلسلہ کا پتہ لگتا ہے سب پر غور کرنے سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر اسلام میں اسلام کی تائید میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کی گواہی میں آسمانی نشان بذریعہ اس امت کے اولیاء کے ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں ان کی نظیر دوسرے مذاہب میں ہرگز نہیں - اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی ترقی آسمانی نشانوں کے ذریعہ سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اور اس کے بے شمار انوار اور برکات نے خدا تعالیٰ کو قریب کر کے دکھلا دیا ہے - یقیناً سمجھو کہ اسلام اپنے آسمانی نشانوں کی وجہ سے کسی زمانہ کے آگے شرمندہ نہیں -

(کتاب البریہ - روحانی خزائن جلد 13 ص 91، 92)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے -

واقفین نو/سیکرٹریان والدین متوجہ ہوں

ایسے تمام واقفین نو لڑکے جو امسال نویں اور دسویں جماعت کے طالب علم ہیں سے گزارش کہ وہ مورخہ 13، 14 اور 15 جولائی 2001ء کو مرکز سلسلہ پہنچ جائیں - نیز والدین اسیکرٹریان سے گزارش ہے کہ ان واقفین نو لڑکوں کو ان تاریخوں میں ربوہ پہنچانے کا انتظام کریں - (وکالت وقف نو)

ضروری اعلان

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مضامین اعلانات اور خبروں کی اشاعت کے لئے ایڈیٹر الفضل سے رابطہ فرمائیں

☆ چندہ، خریداری، پتہ کی تبدیلی، اخبار کی ترسیل اور اشتہارات وغیرہ کے سلسلہ میں مینیجر الفضل سے رابطہ فرمائیں -

پتہ یہ ہے - (دفتر الفضل دارالنصر غربی ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود صاحب ماہر امراض معدہ، جگر مورخہ 17-6-2001 کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں -

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ اور بعض مسائل کی نشاندہی

محترم میجر شاہد سعدی صاحب صدر عمومی اور محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نائب صدر عمومی کی پریس کانفرنس

ربوہ شہر کو بنے ہوئے 53 سال کا عرصہ گزر چکا ہے- جب اس بیابان علاقے میں ایک بین الاقوامی شہر بنانے کا خواب دیکھا گیا تو اس وقت اس کی تعبیر بہت مشکل نظر آتی تھی- لیکن بانی ربوہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے نئے عزم' پختہ ارادے اور دعاؤں کے ساتھ ربوہ کی بنیاد رکھی- پہلے پہل خیمے نصب کر کے اس بیابان کو آباد کیا گیا پھر آہستہ آہستہ کچے مکانوں نے ان خیموں کی جگہ لی' کچے راستے بنے گویا شہر کا نقشہ ابھرنا شروع ہوا اور یہاں کے باسیوں کو سہولیات زندگی میسر آئیں- دیے اور لالٹین کی جگہ بجلی اور کچے راستوں کی جگہ پکی سڑکوں نے لے لی- پھر چھوٹے بڑے مکان بننے شروع ہوئے- الغرض آج ہم کہہ سکتے ہیں کہ ربوہ اخلاقی' تعلیمی اور امن و امان کے لحاظ سے ایک مثالی شہر ہے- ترقیاتی کاموں کے تسلسل میں سہولتیں بڑھتی جا رہی ہیں لیکن اس کے باوجود یہاں بعض تکلیف دہ مسائل موجود ہیں جن کا فوری تدارک ضروری ہے-

ربوہ شہر میں ترقیاتی کاموں کے جائزے اور مسائل کی نشاندہی کرنے کی غرض سے مورخہ 11 جون 2001ء شام چھ بجے محترم میجر شاہد سعدی صاحب صدر عمومی اور محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی و ممبر ڈویلپمنٹ کمیٹی نے لوکل انجمن احمدیہ کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا- جس میں تمام قومی و مقامی اخبارات کے نمائندوں نے شرکت کی- اس پریس کانفرنس میں انہوں نے ربوہ کے شہریوں کے بعض مسائل کا ذکر کیا اور پبلک کی سہولت کے لئے جاری کئے گئے نئے پراجیکٹس کا تعارف پیش فرمایا-

پینے کا پانی سب سے پہلے انہوں نے ربوہ میں پینے کے پانی کی فراہمی کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی- انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں بور بیٹھ جانے کی وجہ سے دریا کے غربی جانب موجود تین ٹربائن صحیح کام نہیں کر رہی تھیں- موسم گرما میں پانی کی شدید قلت اور شہریوں کی تکلیف کے پیش نظر بلدیہ ربوہ کو گاہے گاہے توجہ دلائی جاتی رہی لیکن فنڈز نہ ہونے کے باعث اس طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی- اس سلسلہ میں محترم صدر صاحب عمومی اور ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے ڈپٹی کمشنر جھنگ سے ملاقات کی اور ربوہ کے شہریوں کی مشکلات کا ذکر کیا' جس کی وجہ سے ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی ربوہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 12 لاکھ روپے کی رقم برائے بورنگ اور 3 ٹربائن کی اجازت مرحمت فرمائی- جس کے بعد بلدیہ ربوہ نے اخبارات میں ٹینڈر کے اعلان شائع کروائے اور عملی کام کا آغاز کیا- کچھ عرصہ میں نئے ٹیوب ویل کی بورنگ اور نئی ٹربائن کا کام مکمل ہو گیا جس سے آجکل پانی فراہم کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ دوسری ٹربائن تکمیل کے آخری مراحل میں ہے- گو کام کی رفتار بعض فنی مجبوریوں اور مشکلات کی وجہ سے سست رہی ہے تاہم امید ہے کہ دو تین ہفتوں تک تینوں نئی ٹربائن کام شروع کر دیں گی- اس سلسلہ میں بلدیہ ربوہ سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے- محترم ڈاکٹر خالق صاحب کی سربراہی میں تجربہ کار انجینئرز کی درج ذیل ٹیکنیکل کمیٹی قائم کی گئی ہے-

(1) محترم رشید احمد بھٹی صاحب

(2) محترم محمد اسلم صاحب

(3) محترم میاں یعقوب احمد صاحب

یہ کمیٹی مسلسل کام کی نگرانی کر رہی ہے اور کام کرنے والوں کو فنی مشاورت فراہم کرنے کا کام بھی کر رہے ہیں-

موجودہ تین ٹربائن چلنے کے باوجود ربوہ کی پچاس فیصد آبادی کو پانی فراہم ہو سکے گا- باقی آبادی کو میٹھا پانی مہیا کرنے کے لئے ایک علیحدہ پانی کی بڑی پائپ لائن اور بڑی ٹربائن لگانے کے لئے بھی بلدیہ ربوہ کی وساطت سے ڈپٹی کمشنر جھنگ کو درخواست دی گئی ہے- جس کی اصولی منظوری ہو گئی ہے اور فنڈز کی فراہمی کی کوششیں ہو رہی ہیں' اس نئی پائپ لائن کی وجہ سے ربوہ کے ہر علاقے میں پانی پہنچ جائے گا اور پانی کی قلت ختم ہو جائے گی-

سڑکیں اور سیوریج سسٹم سالانہ ترقیاتی پروگرام 2001-2002ء پر بلدیہ ربوہ کے ذریعہ مختلف ترقیاتی سکیموں پر کام ہو رہا ہے- بیشتر سکیموں پر کام مکمل ہو چکا ہے- جن میں سڑکوں کی تعمیر اور ان کے ساتھ پختہ نالیاں وغیرہ شامل ہیں- محترم صدر صاحب عمومی نے اس پریس کانفرنس میں بعض جگہوں پر کام کو معیاری بنانے کی ضرورت پر زور دیا- محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے چند علاقوں میں بنائی گئی ناقص سڑکوں کی نشاندہی بھی کی- علاوہ ازیں انہوں نے شہر میں گندے پانی کی نکاسی اور سیوریج کے نظام کی ضرورت پر زور دیا اور تفصیل بیان فرمائی- اس سلسلہ میں صدر صاحب عمومی نے فرمایا کہ وہ ایک سروے کروا کے فنی ماہرین کی مدد سے سکیم بنا کر بلدیہ ربوہ کو فراہم کریں گے تاکہ متعلقہ اعلیٰ حکومتی اداروں سے اس کی منظوری حاصل کی جائے اور شہر میں پانی کے ڈرینج کے نظام کو بہتر بنایا جائے-

تجاوزات شہر میں ناجائز تجاوزات کے سلسلہ میں بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے شہر کی اہم شاہراہ پر یعنی اقصیٰ روڈ (لاری اڈا تا اقصیٰ چوک) پر ریڑھیوں اور خوانچہ فروشوں کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل اور اس کے باعث ہونے والے حادثات کا ذکر کیا- انہوں نے بتایا کہ اس طرف بلدیہ ربوہ نے بھی توجہ دی ہے اور باقاعدہ عملے کی ڈیوٹی لگائی ہے کہ وہ سڑک پر ریڑھیاں لگانے والوں کو موقع سے ہٹائیں اور سڑک کی ٹریفک کو بحال رکھنے میں مدد دیں- تاہم اس سلسلہ میں ابھی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور ناجائز تجاوزات کرنے والوں کے خلاف مزید موثر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے- انہوں نے ربوہ کے شہریوں سے یہ اپیل کی کہ ایسے دکاندار یا ریڑھیوں والے جو راستے کے حقوق پامال کر رہے ہوں ان کی حوصلہ شکنی کریں-

بجلی کی صورت حال اس پریس کانفرنس میں بجلی کی صورتحال پر بھی مختصر روشنی ڈالی گئی جس میں بتایا گیا کہ شہر میں بجلی کا لوڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے پرانی بجلی کی تاریں اور ٹرانسفارمر آئے دن خراب ہو جاتے ہیں اس سلسلہ میں انہوں نے بتایا کہ ایک سکیم واپڈا کے زیر کارروائی ہے جس کے باعث شہر میں بعض علاقے جہاں بجلی کی وولٹیج بہت کم ہے جو گھریلو برقی آلات کے نقصان کا باعث بنتی ہے وہاں بجلی کا نظام بہتر ہو جائے گا- انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ واپڈا حکام کو اس سلسلہ میں فوری کارروائی کرنی چاہئے تا بجلی کا یہ مسئلہ جو شہریوں کے لئے روز بروز مشکل صورتحال پیدا کر رہا ہے بہتر ہو سکے-

پریس کانفرنس کے دوران جملہ نامہ نگار اور رپورٹرز نے بھی شہر کے ان بنیادی مسائل پر بہت دلچسپی سے اظہار خیال کیا اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا- علاوہ ازیں انہوں نے یہ تجویز بھی دی کہ اس طرح وقتاً فوقتاً ملاقات کا سلسلہ اور تبادلہ خیال مفید ہو گا-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے نظام میں صدران محلہ ذیلی تنظیمیں' تزئین ربوہ کمیٹی اور کمیٹی انسداد مکھی و مچھر وغیرہ شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے اپنے ذرائع سے بھی مختلف کام سرانجام دیتی رہتی ہیں- جس کے باعث ہمارا شہر ربوہ اللہ کے فضل و احسان سے صفائی اور تزئین کے لحاظ سے پاکستان کے دیگر شہروں سے ممتاز ہے- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسے خوب سے خوب تر بنانے کی توفیق عطا فرمائے- آمین

اسی کے نشہ میں ہم خود کو چور رکھتے ہیں
یہ کم نہیں کہ نظر میں حضور رکھتے ہیں

جو شرحِ صدر سے باندھا ہے اس سے عہد وفا
کثافتوں سے اسے دور رکھتے ہیں

نہ ہم کو اس قدر نفرت سے دیکھ اے زاہد
گناہ گار بھی رب غفور رکھتے ہیں

یہ اور بات سکت ہے نہ کوئی زاد سفر
تمہارے شہر کی حسرت ضرور رکھتے ہیں

فقیہ شہر تو کافر قرار دیتا ہے
اور ہم بشارت عفو قصور رکھتے ہیں

عمل کی فرد میں کچھ اور ہو نہ ہو قدسی
ہم عہد بیعت کا حرفِ غرور رکھتے ہیں

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

امراض جگر اور ان کا علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے اقتباسات

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

آرم میٹلیکم

Aurum Metallicum

''آرم میٹلیکم میں جسمانی لحاظ سے سب سے زیادہ جگر متاثر ہوتا ہے۔ اور جگر کی خرابی ہمیشہ دل کی تکلیف کے ساتھ منسلک ہو جاتی ہے۔ دل کے عضلات کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور جگر جواب دے جاتا ہے......... دل کی اندرونی جھلی میں سوزش کے نتیجہ میں دل میں درد محسوس ہوتا ہے۔ دل پھیلنے لگتا ہے۔ اور پھیپھڑوں میں پانی بھر جاتا ہے'' (ص 112)

بربرس ولگیرس

Berberis Vulgaris

''بربرس کو اکثر ہومیوپیتھک معالجین...... صرف گردے کی تکلیفوں میں ہی دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ پتے کی پتھری اور جگر کی گہری بیماریوں کے لئے بھی ایک موثر دوا ہے۔ اگر جگر کی خرابی کی وجہ سے دل کی تکلیف ہو تو وہاں بھی بربرس مفید ہو گی۔ لیکن یہ براہ راست دل کا ٹانک نہیں ہے۔ اول طور پر جگر کی خرابی کی دوا ہے۔ اگر جگر کی خرابی کی وجہ سے دل کی تکلیف ہو تو اسے بھی ٹھیک کر سکتی ہے........ جگر کی خرابی کے نتیجے میں اگر دل کمزور ہو تو یہ پہلے جگر ٹھیک کرتی ہے۔ پھر دل بھی خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے...... (بربرس) کے دردوں کی ایک علامت یہ ہے کہ جیسے کسی نے چاقو گھونپ دیا ہو۔ خصوصاً جگر اور پتے دونوں میں یہ چاقو گھونپنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ اس کی دردیں ماؤف جگہ سے پھلجھڑی کی طرح چاروں طرف پھیلتی ہیں........ بربرس میں یرقان بھی پایا جاتا ہے۔ اور اجابت کا رنگ بدل کر مٹی کی طرح ہو جاتا ہے...... میں جگر کی تکالیف میں مدر ٹنکچر دیتا ہوں۔''

(صفحہ 149 تا 152)

برائیونیا ایلبا

Bryonia Alba

''برائیونیا کا انسانی جسم کے اکثر اعضاء سے تعلق ہے۔ جن میں پھیپھڑے، جگر اور دل شامل ہیں۔ ان کی بیرونی جھلیوں پر برائیونیا زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ مگر جگر کے معاملہ میں زیادہ گہرا اثر رکھتی ہے...... جگر کی بیماریوں میں حسب ذیل نسخہ بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ برائیونیا 200 دن میں ایک یا دو بار۔ سلفر 30 دن میں 3 دفعہ روزانہ۔ اس کے ساتھ کارڈوس میریانس مدر ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر دن میں 3 دفعہ دی جائے۔ Hepatitis B میں بھی یہ بہت اچھا نسخہ ثابت ہوا ہے۔ یہی نسخہ جگر کے کینسر میں بھی بہت مفید ہے.......

کارڈس میریانس

Cardous Marianus

''جگر کی ایک بہت اہم دوا ہے۔ میں نے اسے بار بار جگر کے مریضوں میں باقاعدگی سے استعمال کروایا ہے۔ اسے لمبا عرصہ کھلاتے رہنے سے بھی کوئی منفی اثر نہیں دیکھا۔ اس دوا کا خاص اثر جگر اور دوران خون کے نظام پر ہوتا ہے....... جگر کی بیماریوں کی وجہ سے کھانسی ہو جاتی ہے۔ جس کا اثر دائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ پر ہوتا ہے''

(صفحہ: 259، 260)

سیانوتھس

Ceanothus

(الف) ''صرف جگر بڑھنے کے نتیجہ میں پیٹ کے دائیں طرف سختی ملتی ہے۔ مگر تلی بھی خراب ہو جائے تو دونوں طرف سختی محسوس ہو گی۔ تلی کی خرابیوں کے لئے اس سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔ اگر تلی میں سختی پیدا ہو جائے تو خون کی شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے مزمن بلڈ پریشر میں جس کا تعلق جگر اور تلی سے ہو سیانوتھس کو استعمال کرنا چاہئے۔ یہ خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ بلڈ پریشر کا تعلق عموماً دل اور گردے سے ہوتا ہے۔ لیکن جب بیماری کا مرکز جگر اور تلی ہو تو اس صورت میں سیانوتھس دینی چاہئے۔''

(صفحہ: 267)

(ب) ''بعض اوقات جگر کی امراض تلی میں منتقل ہو جاتی ہیں...... پہلے جگر خراب ہوتا ہے پھر تلی پھول جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کو کارڈس میریانس کے علاوہ سیانوتھس (Ceanothus) مدر ٹنکچر میں دینی چاہئے.......... بعض دفعہ ایسے مریضوں کے پیٹ پھول جاتے ہیں۔ تلی اور جگر کی جگہ پر سوزش اور ان میں سختی پیدا ہو چکی ہوتی ہے........ ایسے مریضوں کا علاج جگر کی ادویہ اور سیانوتھس سے کرتے ہیں''

(صفحہ: 163)

چیلی ڈونیم

Chelidonium

(الف) ''چیلی ڈونیم جگر کی اکثر بیماریوں میں بہت مفید ہے......... یرقان کی بڑی موثر دوا ہے...... جگر کی خرابی کی وجہ سے قے آنے کا رجحان بھی ہوتا ہے''

(ب) ''چیلی ڈونیم میں بھی یرقان اور متلی کی علامات اکٹھی ملتی ہیں''

(صفحہ: 275، 277، 550)

چینینم آرس

Cheninum Ars

''چینینم آرس ان لوگوں کی دوا ہے جن کے خون کا نظام لمبی بیماریوں کی وجہ سے درہم برہم ہو چکا ہو۔ جگر کے افعال سست پڑ گئے ہوں۔ اور ہڈیوں کے گودے میں نقص واقع ہو گیا ہو۔ خون کی کمی کی وجہ سے چہرہ پر ورم اور بے رونقی ہو۔ جھریاں پڑنے لگیں۔ چہرہ بہت بوڑھا دکھائی دے۔ اور مریض بالکل کھوکھلا اور بے جان سا ہو۔ چینینم آرس ایسے لوگوں کی مثالی دوا ہے....... ملیریا کے ختم ہونے کے بعد جو بد اثرات جسم میں باقی رہ جاتے ہیں۔ چینینم آرس ان کو دور کرنے کی اچھی دوا ہے۔ عموماً جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ جلد پر خشکی اور بے رونقی نظر آتی ہے۔ ساری جلد زرد پڑ جاتی ہے۔ سانس بہت چڑھتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کو چینینم آرس فوری فائدہ نہیں پہنچاتی۔ ہاں لمبا عرصہ استعمال کرنے سے ان کی کایا پلٹ دیتی ہے''

(صفحہ 283)

کولسٹرینم

Cholesterinum

''یہ دوا صفرا سے بنائی جاتی ہے۔ جگر اور پتے کی بیماریوں میں بہت مفید ہے....... جگر کے کینسر میں بھی بہت فائدہ مند ہے....... کولسٹرینم یرقان کے لئے بھی اچھی دوا ہے''

(صفحہ: 289)

سنکونا آفیشی نیلس (چائنا)

Cinchona Officinalis

''اگر جگر اور تلی میں سوزش ہو اور یرقان کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں۔ نیز پتہ میں درد ہو تو ان سب علامتوں میں اگر چائنا مزاجی دوا ہو گی۔ ایسی صورت میں یہ 30 طاقت میں کچھ عرصہ تک مسلسل کھلانی چاہئے''

(صفحہ: 300)

کروٹیلس ہری ڈس

Crotallus Horridus

''کروٹیلس کا اثر جگر پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اگر یرقان کی علامتیں تیزی سے بڑھ رہی ہوں۔ تو یہ دوا اللہ کے فضل سے بہت جلد اثر دکھاتی ہے''

(صفحہ: 332)

ڈیجی ٹیلس

Digitalis

''دل کا ہر وہ مریض جس میں جگر کی خرابی یقینی طور پر موجود ہو اور آغاز میں ہی نبض ہلکی اور دبی ہوئی ہو۔ ایسے مرض کی ہر شکل میں ڈیجی ٹیلس بہترین کام کرتی ہے۔ یہ جگر، تلی اور پھیپھڑوں پر بھی بہت مثبت اثر ڈالتی ہے''

(صفحہ: 350)

فلوریکم ایسڈ

Fluoricum Acidum

''جگر کی خرابی کے نتیجہ میں جسم پر پیدا ہونے والی سوزش میں بھی فلورک ایسڈ مفید دوا ہے۔ اس سوزش اور ورم کے ساتھ گرمی کا احساس بھی ہوتا ہے۔ اسہال میں صفرا بھی شامل ہوتا ہے۔ اور پیٹ ہوا سے تن جاتا ہے''

(صفحہ: 393)

ہائیڈراسٹس
Hydrastis

"جگر کی بیماریوں میں بہت اہمیت رکھتی ہے ....چونکہ جگر کی بیماریوں سے گہرا تعلق رکھتی ہے اس لئے بھوک پر بھی اثر انداز ہوتی ہے- ایک عجیب سی علامت یہ ہے کہ معدہ میں بھوک کی گہری کمر چن اور نقاہت کا احساس ہوتا ہے- لیکن ساتھ ہی کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے- حالانکہ متلی نہیں ہوتی........ بیماری بڑھنے سے چہرے پر یرقان کے اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں- زردی چھا جاتی ہے"

(صفحہ: 393)

انسولین
Insulin

"انتڑیوں کی مزمن تکلیفیں جن میں نرم اجابت کی طرف رجحان اور جگر کا بڑھا ہوا ہونا وغیرہ' ان علامتوں میں بھی انسولین مفید ہوتی ہے- ایسا خارش والا ایگزیما جس میں جگر کی خرابی کی شکایت بھی موجود ہو اور کسی اور دوا سے آرام نہ آئے' اس میں انسولین استعمال کرنی چاہئے"

(صفحہ: 467)

آیوڈم
Iodum

"اس دوا میں جگر' تلی اور گلے کی سوزش بھی ملتی ہے- عموماً ایسی سوزش اور غدودوں کی تکلیف کے نتیجہ میں مریض کو دست لگ جاتے ہیں....... آیوڈم میں اندرونی اعضاء مثلاً جگر' تلی بھی پھول کر سخت ہو جاتے ہیں- اور سارا جسم سوکھ جاتا ہے- اس کے باوجود بھوک بدستور موجود رہتی ہے- لیکن آخر کار معدہ جواب دے جاتا ہے اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں"

(صفحہ: 470' 471)

اپی کاک
Ipecacuanha

"یرقان اور متلی کی علامات اکٹھی ملتی ہیں ....(تو) اپی کاک بھی مفید ہے- لیکن یہ یرقان کے لئے اتنی طاقتور دوا نہیں ہے- ہاں بعض صورتوں میں معمولی فائدہ دیتی ہے"

(صفحہ: 550)

کالی بائیکروم
Kali Bichromatum

"کالی بائیکروم میں درد جگر سے کندھوں کی طرف حرکت کرتا ہے- یہ ایک خطرناک علامت ہے- جگر اور پتے کے کینسر میں یہ علامت ملتی ہے- اور مریض کندھے میں شدید درد کی شکایت کرتا ہے- ... حال میں کالی بائیکروم کو استعمال کرنا چاہئے- یہ ان تکلیفوں میں کام آتی ہے جن کا پتے کی پتھری سے تعلق ہو- پتے کی پتھری اور جگر کا کینسر کر کندھے میں درد پیدا کر دیتی ہیں- یہ عجیب قسم کا تکلیف دہ درد ہوتا ہے جس کا کندھے کے عضلات سے براہ راست کوئی تعلق نہیں- کالی بائیکروم پتے کی پتھری اور جگر کی تکلیفوں میں بلاناغہ شروع کروانی چاہئے- اس کے اثرات سے بسا اوقات پتے کی پتھریاں گھلنے لگتی ہیں اور آپریشن کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی-"

(صفحہ: 491)

کالی فاسفوریکم
Kali Phosphoricum

"جگر اور انتڑیوں کی سوزش میں کالی فاس اچھی دوا ہے- مریض کے کسی بات پر چڑ جانے سے انتڑیوں میں جو تکلیفیں پیدا ہوتی ہیں انہیں کالی فاس ٹھیک کرتی ہے"

(صفحہ: 511)

کالی سلفیوریکم
Kali Sulphuricum

"کالی سلف میں عضلات ڈھیلے ہو کر لٹکنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے- ایسے مریض جن کے جگر میں خرابی ہو اور دل کے عضلات پھیل کر بے جان ہونے لگیں' کالی سلف ان کے عضلات کے ڈھیلے پن میں کام آئے گی- لیکن یہ چھوٹی طاقت میں لمبے عرصہ تک کھلانی پڑتی ہے- جس کے نتیجہ میں چند مہینوں کے اندر اندر اچھی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے- مریض میں جان آنے لگتی ہے- اور بہت حد تک جگر اور جسم کی چربی پگھل جاتی ہے- خواتین میں عموماً بچوں کی پیدائش کے بعد یہ الجھنیں پیدا ہوتی ہیں- جگر پر چربی چڑھنے لگتی ہے- جسم کے اعصاب پھیل جاتے ہیں- دل میں طاقت نہیں رہتی- اور سانس بہت جلد چڑھتا ہے- کالی سلف اگر بالشل ہو تو بہت فائدہ ہوگا- ایسی مریضہ کی ٹانگیں بھاری ہو جاتی ہیں- کالی سلف میں لمس سے تکلیف اور مضبوط دباؤ سے آرام ملتا ہے .... کالی سلف کے اگزیما میں دانے اور چھالے نکل آتے ہیں- جلن کا بہت احساس ہوتا ہے- جلد کا رنگ بدل کر مینڈک کی کھال کی طرح' زردی مائل بے جان سا بے رنگ ہو جاتا ہے- عموماً جگر اور تلی کی خرابیوں کے نتیجہ میں ایسا ہوتا ہے"

(صفحہ: 516' 517)

لیک ڈیفلوریٹم
Lac Defloratum

"یہ دوا دل اور جگر کی چربی کی بیماری (Fatty Degeneration) میں بھی بہت مفید ہے- عموماً یہ بیماری شراب کے عادی لوگوں میں پائی جاتی ہے- لیکن زیادہ چربی کھانے والوں کو بھی ہو جاتی ہے- جگر میں چربی کے جالے سے بننے لگتے ہیں- جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتے جاتے ہیں- جگر کے جس حصہ میں بھی یہ بیماری ہو وہ حصہ عملاً ماؤف ہو جاتا ہے اور جو کیمیائی رطوبات وہاں بنی چاہئیں ان کی مقدار کم ہونے لگتی ہے- لیک ڈیف کا اس مرض میں مفید ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ چکنائی کے بداثرات کو دور کرتی ہے"-

لیکسس
Lachesis

(سیاہ پھن دار سانپ "سروکوکو" کا زہر)

"لیکسس کا یرقان سے .... گہرا تعلق ہے- میں نے یرقان کے لئے ایک عمومی نسخہ بنایا ہوا ہے- جس میں سلفر' برائیونیا اور کارڈس میریانس شامل ہیں- یہ نسخہ خدا کے فضل سے یرقان کے مریضوں میں بہت کامیاب ہے- اگر فائدہ نہ ہو تو دوسری دوائیں ڈھونڈنی پڑتی ہیں- مثلاً چیلی ڈونیم' لیکسس' برائیونیا اور لائیکو پوڈیم وغیرہ- یہ سب جگر کی تکلیفوں میں بہت مفید دوائیں ہیں- بعض اوقات یرقان خطرناک شکل اختیار کر لیتا ہے- ایسی صورت میں لیکسس بہت کام آنے والی دوا ہے- لیکسس کی ایک علامت یہ ہے کہ یرقان ہو جائے تو اس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے- اگر یرقان کے ساتھ لیکسس کی عمومی علامتیں بھی پائی جائیں اور متلی بھی ہو تو یہ بہت اچھا کام کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ پتہ کی پتھری میں بھی اگر لیکسس کی دیگر علامات موجود ہوں تو فائدہ مند ثابت ہوگی"-

(صفحہ: 549' 550)

میگنیشیا کارب
Magnesia Carbonica

"میگنیشیا کارب کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ فضلے کا رنگ مٹی کی طرح ہو جاتا ہے اور اس میں سخت بدبو ہوتی ہے- یہ جگر کی خرابی کی علامت ہے"-

(صفحہ: 570)

ملیریا آفیشی نیلس
Malaria Officinalis

"ملیریا آفیشی نیلس جگر کے لئے بھی اچھی ہے- جگر کے مقام پر درد اور اینٹھن محسوس ہو- جگر' تلی اور گردے کام کرنا چھوڑ دیں- جسم میں خون کی کمی واقع ہو- سارا نظام صحت جواب دے جائے' جلد اور چہرہ زرد ہو اور مریض بہت کمزوری اور سردی محسوس کرے تو اسے استعمال کرنا چاہئے"-

(صفحہ: 575)

میگنم
Manganum Acetinum

"جگر میں چربی بڑھنے کے رجحان کو بھی میگنم روکتی ہے- یرقان اور پتے کی پتھریوں میں بھی مفید ہے- ناف کے نیچے ہلکا سا کھچاؤ محسوس ہوتا ہے اگر یہ شدید ہو تو یہ بلغم کی علامت ہوتی ہے"

(صفحہ: 581)

میڈورائینم
Medorrhinum

"جگر کی خرابی کی وجہ سے پیٹ میں پانی بھر جائے تو بھی میڈورائینم مفید ثابت ہوتی ہے"

(صفحہ: 587)

مرکری کے مرکبات
Mercurius

"مرکری کے مریض کی بھوک یا تو بہت بڑھ جاتی ہے یا بالکل ختم ہو جاتی ہے- گوشت' کافی اور چکنائی سے نفرت ہو جاتی ہے- مسلسل بھوک کے ساتھ کمزوری کا احساس بھی بڑھ جاتا ہے- دودھ اور میٹھی چیزوں سے معدے کی تیزابیت بڑھ جاتی ہے- ٹھنڈی چیزیں پینے کی بہت خواہش ہوتی ہے- معدہ میں جلن' سوزش اور چھوٹے سے درد نمایاں طور پر پائے جاتے ہیں- ہچکی لگ جاتی ہے- ڈکار بھی آتے ہیں- معدہ میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے- جگر کے مقام پر سوئیاں سی چبھتی ہیں- دائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہیں"

(صفحہ: 598)

نیٹرم میوریٹیکم
Natrum Muriaticum

"نیٹرم میور کا مریض ڈبل روٹی' چکنائی اور روغنی غذا کو پسند نہیں کرتا- بھوک بہت لگتی ہے- لیکن کھانے کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے- سینہ میں جلن کا احساس' جگر کے مقام پر تناؤ اور سوئیاں چبھتی ہیں- کھانا کھانے کے بعد بھاری پن اور تناؤ کا احساس شروع ہو جاتا ہے- معدے میں شدید کمزوری کے دورے پڑتے ہیں"

(صفحہ: 621)

نیٹرم سلفیوریکم
Natrum Sulphuricum

"اس کا جگر سے گہرا تعلق ہے- شوگر کے لئے بہت مفید دوا ہے- یہ جگر کی بہترین دواؤں میں شمار جاتی ہے- اگر شوگر کے بغیر بھی پیشاب بار بار آئے اور رات کو جلد جلد اٹھنا پڑے تو نیٹرم سلف کو بھی آزمائیں"-

فاسفورس
Phosphorus

(الف) "کولیسٹرول (Cholestrol) بھی جگر ہی میں بنتا ہے- جگر عام چربی کو کولیسٹرول میں تبدیل کر دیتا ہے- جن لوگوں میں یہ خاندانی بیماری ہوتی ہے کہ ان کا جگر کولیسٹرول کی ایک قسم LDL یعنی Low Density Lipped زیادہ بنائے اور ان کے خوراک پر کنٹرول کرنے کے باوجود جسم میں اس کولیسٹرول کی زیادتی جاری رہے گی- یاد رکھنا چاہئے کہ کولیسٹرول کی یہ قسم یعنی LDL ہی خون کی نالیاں تنگ کر کے دل میں خون کی فراہمی میں مخل ہو جاتی ہے- اور دل کا دورہ پڑنے کی وجہ بنتی ہے- فاسفورس جگر کے اس حصہ پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے- جہاں یہ نقص واقع ہو- جگر کے فعل کو درست کرتا ہے اور وہ کولیسٹرول کم بنانے لگتا ہے"

(صفحہ: 657)

(ب) "فاسفورس کا بھی جگر سے گہرا تعلق ہے- اور عموماً جگر کے کینسر میں مفید ثابت ہوتی ہے- لیکن اسے بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے- کیونکہ اونچی طاقت میں بار بار اور غیر ضروری طور پر دینے سے خطرناک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں"

(صفحہ: 549' 550)

بقیہ صفحہ 6

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

طالب علم تعطیلات میں کیا کریں؟

مکرم ومحترم راجا نصراللہ خاں صاحب نے اس موضوع پر ایک جامع مضمون 23 مئی 2000ء کے الفضل میں تحریر کیا ہے جس میں تقریباً سب اہم پہلوؤں کا جائزہ بھی اور ماہرانہ رائے بھی شامل ہے۔ بہت مفید مشورے جن پہ عمل پیرا ہو کے طلبا رطالبات مستفید ہو سکتے ہیں۔ لیکن انہوں نے ایک اور اہم کام کیا کہ بروقت ایک ایسا موضوع چھیڑا جس پہ ایک تحریری مذاکرہ ہوسکتا ہے۔ یعنی اس کے متعلق دوسرے اساتذہ کی بھی رائے لی جائے اور والدین کو بھی اس موضوع پہ دعوت فکر دی جائے۔ ایسی سوچ کے نتائج یقیناً مفید ہو سکتے ہیں۔ میں اس سلسلہ میں صرف دو تین باتیں عرض کر کے اس موضوع کو آگے بڑھاؤں گا۔ مگر بہت سے مفید مشوروں کی پھر بھی گنجائش رہے گی۔

1۔ کارکردگی کا جائزہ اور تشخیص

موسم گرما کی تعطیلات تعلیمی عمل میں ایک ضروری اور مفید وقفہ ہے۔ جس کی افادیت پہ ایک مضمون لکھا جاسکتا ہے۔ ان سے ایک فائدہ یہ بھی اٹھایا جا سکتا ہے کہ طالب علم اپنی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لے۔ اپنی کمزوریوں کی تشخیص کرے۔ اور پھر ان کے مطابق اپنا پروگرام ترتیب دے۔ مگر یہ کیسے ہوگا؟ ایسی تشخیص اس سے قبل ہونے والے امتحان کے نتائج کی بنا پر کی جاسکتی ہے مثلاً حساب میں بہت کم نمبر آئے ہیں یا اردو کے پرچہ پہ استاد نے لکھا ہے کہ بہت بدخط ہے یا انگریزی میں سپیلنگ کی غلطیاں یا Tenses کی غلطیاں ہیں۔ تشخیص طالب علم خود بھی کر سکتا ہے۔ والدین سے مدد لے سکتا ہے۔ اساتذہ کی ماہرانہ رائے سے مستفید ہو سکتا ہے۔ بہرحال جب کمزوریوں کا علم ہو گیا اور نشاندہی ہو گئی تو تعطیلات میں ان کی طرف خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ اگر سائنس میں کمزوری ہے تو اس مضمون میں جب تک ابتدائی باتیں سمجھ نہ آئیں گی قدم اٹھانا مشکل ہوتا ہے اسی طرح بعض دوسرے مضامین میں بھی اکثر اگلے اسباق کا انحصار پہلے اسباق پر ہوتا ہے۔ اس لئے تشخیص کیجئے۔ کمزوریوں کی نشاندہی کیجئے اور ان کو دور کرنے کے لئے پروگرام ترتیب دیجئے۔ رٹ لینا مشکلات پہ قابو پانے کا حل نہیں۔ بات سمجھئے۔ رٹیے نہیں۔

2۔ مختلف مضامین کا جائزہ

امتحانوں میں مختلف مضامین پہ عبور کا جائزہ (سوائے سائنس پریکٹیکل ۔ ڈرائنگ۔ آرٹ) تحریری طور پر لیا جاتا ہے۔ سوال مطالعہ پاکستان کے متعلق ہے لیکن ہماری اردو/انگریزی کی تحریر (جو بھی ذریعہ تعلیم ہے) کی غلطیاں اس پہ اثر انداز ہو رہی ہیں۔ ہماری ہینڈ رائٹنگ خراب ہے تو بھی ممتحن متاثر ہو رہا ہے۔ اس لئے چھٹیوں سے ایک فائدہ یہ بھی اٹھایا جا سکتا ہے کہ ہم اپنی تحریر کی کمزوریوں کو دور کریں۔ اس کا ایک طریق ڈائری لکھنا بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً ہم پہاڑ پہ جاتے ہیں یا سمندر دیکھنے جاتے ہیں یا ایک گاؤں میں جاتے ہیں تو والدین اپنے بچوں سے توقع رکھیں کہ وہ ڈائری لکھیں گے (اردو یا انگریزی میں، جیسی ممکن ہو، مگر اس تحریر میں بھی خوبصورتی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ ڈائری محض ایک سوکھا پھیکا بیان نہ ہو کہ میں صبح اٹھا۔ پہاڑ پہ گیا۔ ہم سب نے مل کے کھانا کھایا اور پھر ہم واپس آ گئے۔ طالب علم کوشش کرے کہ اس بیان کو قدرے پرلطف بنائے، اس میں اپنی سوچ بھی داخل کرے۔ مثلاً مری میں درخت دیکھے گویا وہ سوئے آسمان انگلی اٹھائے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ یا ہوا اٹھکیلیاں کرتی ہوئی ایک ایک پھول کو گدگدا رہی تھی۔ اس طرح ڈائری پرلطف ہو جائے گی۔ طالبعلم میں سوچنے کا شعور پیدا ہوگا زبان کے محاورات سے شناسائی بڑھے گی۔ تحریر میں بہتری پیدا ہوگی۔ مگر اس ڈائری کی اصلاح بھی ضروری ہو گی تا غلطیوں کی نشاندہی ہو۔ اس میں والدین یا کوئی ٹیوٹر مدد کر سکے گا۔ بہرحال چھٹیوں میں تحریر جو امتحانی نقطہ نظر سے بہت اہم ہے اس میں بہتری ہو سکے گی۔ بدخطی کو بھی مدنظر رکھ کے صحیح خطوط پر پریکٹس کرنی ہوگی۔ تا تحریر کی کسی قسم کی کمزوری امتحانی نتائج پہ اثر انداز نہ ہو۔

3۔ مطالعہ کتب

تھوڑا سا وقت مطالعہ کتب کے لئے بھی نکالئے۔ یعنی اپنی کورس کی کتابوں کے علاوہ دوسری کتب کے لئے بھی۔ اس میں دو قسم کی کتب ہو سکتی ہیں۔ ایک تو سلسلہ کی کتب۔ چھوٹی جماعتوں کے بچے خلفاء کی کم از کم ایک کتاب کا دوران تعطیلات مطالعہ کریں۔ بڑے بچے حضرت مسیح موعود کی کسی ایک کتاب کا مطالعہ کریں۔ یقیناً بعض تحریرات سمجھنے میں انہیں دقت پیش آئے گی۔ اس کے لئے ڈکشنری کی مدد لیں۔ مشکل الفاظ کے معانی دیکھیں اور مطلب سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس میں وہ بزرگوں سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ لیکن کتاب پڑھنے کے بعد یہ ضروری ہو گا کہ وہ اس کا خلاصہ اپنے لفظوں میں تیار کریں۔ خلاصہ بنانا ایک ایسی مشق ہے جو مشکل تو ہے لیکن اس سے اس بات کا صحیح جائزہ لیا جا سکتا ہے کہ قاری کس حد تک تحریر کو سمجھا ہے۔ پھر مختصر نویسی بھی کوئی آسان کام نہیں یہ بھی زبان دانی کا ایک اچھا ٹیسٹ ہے۔

مطالعہ کتب میں کہانیوں کو بھی شامل کریں۔ مگر صرف ان کہانیوں کو جس کی آپ کے بزرگ یا استاد سفارش کریں۔ یہ شرط اردو اور انگریزی کہانیوں پہ لازم آئے گی۔ انگریزی کہانیوں کی کتابیں انگریزی سیکھنے میں بہت ممد ہو سکتی ہیں۔ آپ روانی سے پڑھنے لگ جائیں گے۔ بات کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ مختلف مواقع پہ استعمال ہونے والے الفاظ سے متعارف ہوں گے (جس کے لئے ڈکشنری کا استعمال ناگزیر ہوگا۔) کہانی کے مکالمے آپ کو انگریزی بولنے میں بھی مدد دیں گے۔

ڈکشنری کے استعمال کے متعلق ایک دو باتیں: ہر اردو یا انگریزی سیکھنے والے طالب علم کے پاس ڈکشنری اور اچھی ڈکشنری ہونا ضروری ہے۔ مگر اتنا ہی کافی نہیں کہ ایک موٹی سی کتاب آپ کے میز پر پڑی ہے۔ اس کا بے دردی سے استعمال کیجئے۔ اس کی طرف اکثر رجوع کرنا۔ مطلوبہ الفاظ جلد تلاش کرنے کی مہارت پیدا کرنا۔ اس کی مدد سے الفاظ کے معانی سمجھنا۔ متعلقہ محاورات سے شناسائی۔ الفاظ کا صحیح استعمال۔ ان کے صحیح سپیلنگ، الفاظ کی صحیح ادائیگی ان سب کے لئے ڈکشنری ایک اچھا ٹیوٹر ہے غرضیکہ یہ الفاظ کا خزانہ آپ کو بہت کچھ سکھلا سکتا ہے۔ اس لئے ڈکشنری (اردو۔ انگریزی) سے چھٹیوں میں دوستی بڑھانا ایک ضروری کام سمجھا جائے اور اس کی طرف پوری توجہ کی جائے۔

کچھ اور باتیں بھی اس ضمن میں لکھی جا سکتی ہیں لیکن انہی پہ اکتفا کیا جاتا ہے، اس خیال کے پیش نظر کہ مزید مفید آرا ملنے کی گنجائش رہے۔

(جہاں لفظ 'طالب علم' لکھا گیا ہے اس میں طلبا اور طالبات دونوں شامل سمجھے جائیں)

☆☆☆☆

خطوط ✉ آراء ✍ تجاویز

محترم محمد افضل صاحب راولپنڈی سے لکھتے ہیں۔ میری رائے میں روزنامہ الفضل دینی معلومات کا مجموعہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ عمدہ پیرایہ میں دیگر علمی اور معلوماتی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ یہ بہت اچھا ہوا جو حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعارف شائع ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود کی کتب سے تعارف ہو گا اور پتہ لگے گا کہ ان میں کون کون سے روحانی خزائن پوشیدہ ہیں۔ میں جب کام سے فارغ ہو کر شام کو گھر آتا ہوں تو پہلے اخبار الفضل پڑھتا ہوں۔ مجھے اس کے علاوہ سکون نہیں ہوتا۔

محترم انور احمد مبشر صاحب مرل ضلع سیالکوٹ سے تحریر کرتے ہیں روزنامہ الفضل میں خطوط، آراء، تجاویز کا سلسلہ مفید اور کارآمد ہے اس سے قارئین کی پسند ناپسند اور عمدہ تجاویز سامنے آتی ہیں اور ان میں مطالعہ کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ صحافتی نقطہ نگاہ سے بہت سودمند ہے۔

محترم میاں محمد مقصود احمد منیب صاحب گجرات سے لکھتے ہیں:

روزنامہ الفضل نے چند سال سے کئی رخ تبدیل کئے ہیں اور بے شمار مثبت منازل تعمیری انداز میں طے کی ہیں۔ جو احباب آپ کی معاونت فرماتے ہیں وہ بھی لائق تحسین ہیں۔ کچھ تو سامنے ہیں اور کچھ پس پردہ بھی ہیں ان سب تک میری طرف سے الفضل کے سالانہ نمبر کی کامیابی پر مبارکباد پہنچادیں۔ سالانہ نمبر میں جہاں پیارے آقا کی دلکش ودلربا تصویر موجب تسکین قلب وجان بنی وہاں توحید باری تعالیٰ کے اہم اور حقانیت پر مبنی مضامین نے دل کو بہت گداز کیا۔ سبھی مضامین اپنی نوعیت اور اہمیت اور تنوع کے اعتبار سے ایک سے بڑھ کر ایک تھے۔ الفضل کے ساتھ ہماری دلی، مذہبی، روحانی، اور جذباتی وابستگی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اسے مکمل پڑھا جائے اور عمل کیا جائے۔ یہ کہنا مبالغہ نہ ہو گا کہ الفضل ہمیں سنوارتا اور زندگی گزارنے کا ڈھب سکھاتا ہے اور دعاؤں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

محترم محمد عارف صاحب لاہور سے لکھتے ہیں:

شاید ہی کوئی ایسا الفضل اخبار ہو جو میں نہ دیکھ سکوں۔ سوچتا ہوں کہ اخبار الفضل ہر انسان کو پڑھنا چاہئے۔ الفضل کی ایک اشاعت میں کلید مجلس عرفان دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ یعنی حضور انور کی مجالس سوال وجواب کے بارے میں مکمل تعارف اس میں موجود ہے۔ کسی قسم کا سوال بھی ڈھونڈنا ہو آسانی سے مل جاتا ہے۔ الفضل میں بہت دلچسپ مضامین پڑھنے کو ملتے ہیں۔ ملفوظات، ارشادات، ہومیو پیتھی نسخے اور الفضل میگزین وغیرہ بہت اہم اور مفید سلسلے ہیں۔

آرمینیا

ایشیائے کوچک کا ایک ملک اور ایک سابق سلطنت اس کا موجودہ رقبہ 11'500 مربع میل اور آبادی 1990ء کے اعداد و شمار کے مطابق 3'288'000 نفوس پر مشتمل ہے۔

اس ملک کی سرحدیں شمال اور مشرق میں جارجیا اور آذربائی جان اور مغرب اور جنوب مشرق میں ترکی اور ایران سے ملتی ہیں۔

یہ ایک پہاڑی ملک ہے۔ سب سے بلند چوٹی کوہ آرا گائز ہے۔ یہاں سے بہت سی قیمتی دھاتوں کے علاوہ قیمتی پتھر نمک، جپسم، سنگ مرمر وغیرہ بھی نکلتا ہے۔

ایک زمانے میں یہ علاقہ آتش فشاں پہاڑوں سے بھرا پڑا تھا جو اب مردہ ہو چکے ہیں۔ سطح زمین کے ایک بڑے حصے میں آتش فشاں چٹانیں بکھری پڑی ہیں۔

آرمینیا میں تین سو سے زیادہ چھوٹے بڑے دریا ہیں۔ اور ایک سو سے زیادہ جھیلیں ہیں۔ آرمینیا قدیم ترین عیسائی ملک ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے وقت یہ رومی اثر میں تھا۔ اور بنی اسرائیل کے جلا وطن قبائل کا ایک حصہ یہاں بھی آباد تھا۔ جسے بعد ازاں ایرانی بادشاہوں نے آرمینیا سے نکال کر ایران کے مختلف شہروں میں آباد کیا۔ ایران ترکی اور روس کے درمیان یہ علاقہ تقسیم ہوتا رہا۔ حتیٰ کہ 1912ء میں روس اور ترکی کے معاہدے کے بعد اس کی آزادی ختم ہو گئی۔ سویت یونین کے خاتمے کے بعد یہ آزاد ملک کی حیثیت سے ابھرا۔

زبان سرکاری زبان آرمینین ہے جسے عربی اور فارسی میں "ارمنی" کہتے ہیں۔ 90 فیصد آبادی یہ زبان بولتی ہے۔ دوسرے نمبر پر روسی زبان ہے اور پھر کردی اور آذربائی جانی زبانیں ہیں۔

ارمنی ایک انڈو یورپین زبان ہے جو 50 لاکھ افراد میں بولی جاتی ہے۔ جن میں سے 40 لاکھ آرمینیاء میں رہتے ہیں۔ اس زبان کے بولنے والے تارکین وطن یورپ کے کئی ممالک، امریکہ اور مشرق اوسط میں بھی آباد ہیں۔ اس کی دو بڑی اقسام ہیں۔ مشرقی آرمینا میں اور مغربی ترکی میں استنبول میں بولی جاتی ہے۔

آرمنی کلیسا یہ سب سے پہلے عیسائیت قبول کرنے والا ملک ہے۔ اور نہایت قدیم زمانے سے یہاں کلیساء قائم ہے جدید آرمینین چرچ کی زبان کلاسیکل آرمنی ہے۔ آرمنی زبان کا رسم الخط بھی ایک عیسائی بزرگ Saint Mesropz نے بنایا تھا۔

جذام۔ کوڑھ

○ یہ ایک مزمن متعدی مرض ہے جس میں مریض کے ہاتھ پاؤں اور انگلیوں وغیرہ کے جوڑوں میں ورم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور

بعض اوقات ہاتھ پاؤں اور انگلیوں کے پورے جھڑ کر مریض لنگڑا لولا ہو جاتا ہے اور مریض کی شکل بڑی گھناؤنی ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا کرم (کیڑا) ہوتا ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں "بیسی لس لیپری" یعنی جرثومہ جذام کہتے ہیں۔ یہ کیڑا مریض کے زخموں میں پایا جاتا ہے۔ اس مرض کی چھوت بیمار سے تندرست کو لگ جاتی ہے۔ نیز جو لوگ غلیظ اور کثیف رہتے ہیں وہ اکثر اس مرض میں مبتلا ہوا کرتے ہیں۔

بعض محققین کی یہ بھی رائے ہے کہ جو لوگ خشک اور سڑی ہوئی مچھلی کھاتے ہیں وہ اس مرض میں اکثر مبتلا ہوتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33437 میں امتیاز احمد ولد چوہدری نثار احمد صاحب قوم گجر پیشہ تعلیم و ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 66 علی پارک نادر آباد لاہور کینٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-1-23۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000 روپے۔ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد امتیاز احمد 66 علی پارک نادر آباد لاہور کینٹ۔ گواہ شد نمبر 1 انصر ظہور بٹ ڈیفنس ہاؤسنگ سکیم نشاط کالونی لاہور کینٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33438 میں شمیم عالم زوجہ محمد عالم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/0 اپر مال سکیم لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-1-24۔ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 100000 روپے۔ 2۔ 3 عدد ڈائمنڈ سیٹ مالیتی 150000 روپے۔ 3۔ چالیس کنال رہائشی رقبہ واقع سادھوکی ضلع لاہور کا 1/7 حصہ مالیتی 14.22.000 روپے۔ 4۔ زیورات طلائی 32 تولہ مالیتی 1.60.000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شمیم عالم اپر مال سکیم لاہور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد عالم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد نشتر پارک لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33439 میں رابعہ رحمٰن خان بنت حمید الرحمٰن صاحب قوم ککے زئی پٹھان۔ پیشہ طالب علمی۔ عمر 18 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز رفیقی روڈ لاہور چھاونی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-1-24۔ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے۔ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رابعہ رحمٰن خان گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خان جاسر پارک لاہور چھاونی۔ گواہ شد نمبر 2 حمید الرحمٰن خان والد موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33440 میں محمد عمران ولد جاوید احمد بخش قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-5-1۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عمران 8/5 دارالبرکات ربوہ حال آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ خالد وصیت نمبر 30592۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل سیکرٹری مال دارالبرکات ربوہ۔

باقی صفحہ 4 پر

سپیا

Sepia

"سپیا بنیادی طور پر جگر اور رحم کی خرابیوں سے تعلق رکھنے والی دوا ہے۔ جب ان بیماریوں کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو...... سپیا دی جا سکتی ہے۔ دوا تجویز کرتے ہوئے جسمانی علامات پر زور دینے کی بجائے گہری اندرونی مزاجی علامتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ سپیا دراصل اپنے خاص مزاج سے پہچانی جاتی ہے۔ جس میں یہ بات شامل ہے کہ عورتوں میں طبعی جنسی رجحان مٹ جاتا ہے۔ اور پیار اور محبت کے جذبات ختم ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک پیار کرنے والی ماں اچانک ممتا کے جذبات سے عاری دکھائی دیتی ہے اور اپنے خاوند سے قطعاً بے نیاز اور بے تعلق ہو جاتی ہے...... سپیا کے مریض کا جگر سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ رحم میں کوئی نقص پیدا ہو جائے تو دوران حمل اور وضع حمل کے بعد کئی قسم کی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں جن کے ساتھ جگر کی خرابی بھی ضرور پائی جاتی ہیں۔ ایسی عورت پاگل بھی ہو جاتی ہے اور ہر اس چیز سے جو اچھی لگنی چاہئے نفرت کرنے لگتی ہے...... سپیا کی ایک اور بہت نمایاں علامت یہ بتائی جاتی ہے کہ مریضہ کے ناک پر کالے رنگ کی کاٹھی سی بن جاتی ہے۔ جیسے پرندے کے دو پر ہوں...... یہ نشان اکثر جگر کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر سپیا کا مزاج ہو اور جگر خراب ہو تو پھر سپیا فائدہ دے گی۔ ورنہ جگر کی کوئی دوسری دوا ڈھونڈنی پڑے گی .... جگر کی خرابی بڑھتے بڑھتے یرقان پر منتج ہوتی ہے۔ بعض عورتوں کے چہرہ پر حمل کے دوران چھائیاں پڑ جاتی ہیں۔ اور چہرہ بے رونق نظر آتا ہے۔ سپیا میں بغیر حمل کے بھی یہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ بھورے رنگ کے مسے بھی نکلتے ہیں۔ اور ان میں کالے کالے دھبے بننے لگتے ہیں۔ یہ علامت خاص طور پر سپیا سے تعلق رکھتی ہے۔ جسم پر سفید یا ہلکے بھورے رنگ کے گول گول دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جن کا جگر کی خرابی سے تعلق ہے۔ ہومیوپیتھی اصطلاح میں انہیں Liver Spots کہا جاتا ہے۔ اگر یہ بھورے یا پیلے رنگ کے ہوں تو فاسفورس اور سپیا مفید ہیں۔ اور سفیدی مائل ہوں تو مرک سال یا کلکیریا وغیرہ مفید ہوں گی"

(صفحہ: 745، 746)

☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

تقریب نکاح وشادی

مکرم افتخار الحق صاحب ابن مکرم ملک اعجاز الحق صاحب اور عزیزہ منورہ سلطانہ بنت مکرم ملک ارشاد الحق صاحب گلشن اقبال کراچی کی تقریب شادی مورخہ 30 مئی 2001ء کو نوید گارڈن گلشن اقبال کراچی میں منعقد ہوئی اس موقع پر مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے دعا کروائی اس سے پہلے مورخہ 25 مئی 2001ء کو "بیت الشرف" گلشن اقبال شرقی میں اس جوڑے کے نکاح کا اعلان مکرم انصار احمد نذر صاحب استاذ الجامعہ نے پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا تھا۔ مورخہ 2 جون 2001ء کو نوید گارڈن میں مکرم ملک اعجاز الحق صاحب کی طرف سے دعوت ولیمہ دی گئی دولہا اور دلہن مکرم ملک فضل حق صاحب مرحوم آف کراچی کے پوتا اور پوتی اور مکرم ملک حمید احمد صاحب مرحوم آف لاہور کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم عزیز احمد صاحب کاہلوں کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 مئی 2001ء کو کراچی میں تین بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اریبہ عزیز عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب کاہلوں آف چک 433 ج ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (حال مقیم کراچی) کی پوتی اور رائے مشتاق احمد خان صاحب کھرل آف فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب سے اس بچی کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خالق محمود صاحب دار الصدر غربی ربوہ کا ہاتھ قیمہ والی مشین میں آجانے سے شدید زخمی ہوگیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا بشارت احمد اکبر صاحب لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا منظور احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ میرے ماموں مکرم ملک منصور احمد صاحب گوجرانوالہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد الطاف تنویر صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب مرحوم محمد نگر عارف والا کی صاحبزادی عزیزہ عابدہ اسحاق صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ حسن آرا صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الاحد خان صاحب بھاگلپوری مرحوم آف روہڑی مورخہ یکم جون 2001ء بقضائے الٰہی کراچی میں وفات پاگئیں۔ آپ مکرم ظاہر احمد خان صاحب (قربان راہ مولا) قائد ضلع لاہور کی والدہ اور مکرم قریشی مبارک احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی خوشدامن تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 4 جون بعد نماز عصر بیت مبارک میں پڑھائی گئی۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم طاہر احمد تنویر صاحب (میرپور ماتھیلو سندھ) مکرم عبد المجید خان صاحب (بیلجیئم سابق قائد خدام الاحمدیہ علاقہ سکھر) عبد العزیز خان صاحب (کراچی) اور دو بیٹیاں مکرمہ فرحت مبارک صاحبہ اہلیہ قریشی مبارک احمد صاحب مرحوم مربی سلسلہ (ربوہ) اور محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ (فرانس) ہیں احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے۔ ایم ایس کمپیوٹر سائنس، ایم بی اے، ایم بی اے آئی ٹی، بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی بی اے اور بی اے آئی ٹی ایم داخلہ فارم 28 جولائی تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 10 جون 2001ء

(2) سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ ایم ایس کمپیوٹر انجینئرنگ (کمپیوٹر نیٹ ورکنگ) ایم ایس کمپیوٹر انجینئرنگ (سافٹ ویئر انجینئرنگ) ایم ایس الیکٹرانک انجینئرنگ (ٹیلی کام) ایم ایس انوائرنمنٹل مینجمنٹ سائنس، درخواست فارم 23 جون تک وصول کئے جائیں گے۔

(3) ہمدرد یونیورسٹی کراچی نے ایم بی اے ریگولر / ایگزیکٹو میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 10 جون سے دیئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 10 جون 2001ء

(نظارت تعلیم)

بازیافتہ گھڑی

ایک عدد زنانہ گھڑی ملی ہے جس کسی کی ہو دفتر الفضل سے رابطہ کرے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوج نے مسجد راکٹوں سے شہید کردی

بھارتی فوج نے جنوبی کشمیر کے علاقہ اننت ناگ میں شانکس کے مقام پر گولہ باری کر کے مسجد کو شہید کرنے کے ساتھ نصف درجن مکان بھی تباہ کردیئے۔ بھارتی فوجیوں نے مسجد میں موجود حریت پسندوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مارٹروں اور راکٹ لانچروں سے گولہ باری کی جس سے مسجد مکمل طور پر شہید ہوگئی۔

کچھ لو اور کچھ دو پر بات بنے گی بھارتی آرمی

چیف جنرل سندر راجن پدمانابھن نے کہا ہے کہ مشرف واجپائی مذاکرات کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ان نتائج کی بنیاد کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر ہوگی۔

پاک بھارت مجوزہ مذاکرات کے چرچے

پاکستان اور بھارت کے درمیان مجوزہ سربراہ مذاکرات کے اس وقت دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ میں کافی چرچے ہیں، ساتھ ہی کئی طرح کی قیاس آرائیاں بھی کی جارہی ہیں۔ حال ہی میں اخبارات میں آیا ہے کہ جنرل پرویز مشرف اور اٹل بہاری واجپائی کو کشمیر کو وسیع خود مختاری دینے، سرحد کو نرم کرنے اور کشمیر کو غیر مسلح علاقہ قرار دینے کی امریکی تجاویز پر آمادہ کیا جارہا ہے۔ اس بارے میں بی بی سی کی خصوصی رپورٹ میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

سپر سانک کروز میزائل کا تجربہ

بھارت اور روس نے مل کر درمیانی فاصلے تک زمین سے زمین پر مار کرنے والے سپر سانک کروز میزائل پی جے 10 کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق روسی اور بھارتی سائنسدانوں نے صوبہ اڑیسہ میں چندی پور کے ٹیسٹ رینج سے اس میزائل کا تجربہ کیا۔ سمندر میں کئے گئے تجربہ کے دوران میزائل درست طور پر لانچ ہوا اور اپنے نشانے پر جالگا۔

افغانستان میں شدید لڑائی

افغانستان اپوزیشن کی فوجوں نے شدید لڑائی کے بعد ملک کے مغربی علاقے میں ضلع فاری پر قبضہ کرلیا ہے۔ افغان اسلامک پریس کے حوالے سے ایجنسی نے بتایا کہ ہرات کے سابق گورنر کی فوج نے طالبان کے خلاف حملہ شروع کیا۔ اطلاعات کے مطابق ابھی تک لڑائی جاری ہے۔

اسرائیل فلسطین مذاکرات ناکام

اسرائیلی اور فلسطینی حکام کے درمیان پائیدار جنگ بندی کے لئے امریکی تجاویز پر غور وخوض کے لئے ہونے والا اجلاس کسی سمجھوتے کے بغیر ختم ہوگیا۔ بی بی سی کے مطابق فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ تین گھنٹے سے زائد وقت تک ہونے والا یہ اجلاس نہایت کشیدہ ماحول میں ہوا۔

شاہی خاندان کا قتل نیپال کے خلاف عالمی سازش ہے

نیپال کے ایک ماؤ نواز لیڈر پراچندا نے ملک کی بائیں بازو کی تمام پارٹیوں پر زور دیا ہے کہ وہ شاہی خاندان کے قتل کے بعد عبوری حکومت قائم کرنے کے لئے متحد ہوجائیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہی خاندان کا قتل نیپال کے خلاف عالمی سازش ہے۔ سازشی قوتیں ماؤ نواز تحریک کو کچلنا چاہتی ہیں۔

ملاقات کی کوشش کریں گے

کل جماعتی حریت کانفرنس نے ایک دفعہ پھر کہا ہے کہ وہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو سے نئی دہلی میں ملاقات کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کی ہر کوشش کا خیر مقدم کریں گے۔

جولائی کے پہلے ہفتے میں آجائیں

واجپائی نے چیف ایگزیکٹو کو جولائی کے پہلے ہفتہ میں دہلی آنے کی دعوت دے دی ہے۔ ایک بھارتی اخبار کے مطابق جنرل پرویز مشرف 6 سے 11 جولائی کے درمیان کسی بھی وقت آسکتے ہیں۔

ترکمانستان کے صدر کا دورہ پاکستان

چیف ایگزیکٹو کی دعوت پر ترکمانستان کے صدر سفر مراد نیازوف جلد پاکستان کا دورہ کریں گے۔ اشک آباد میں پاکستان کے سفیر نے چیف ایگزیکٹو کی جانب سے خصوصی دعوت نامہ ترکمانستان کے صدر کے حوالے کیا۔ جو انہوں نے قبول کرلیا۔

پاک بھارت مذاکرات ناکام کرنے کی سازش

حریت کانفرنس نے انکشاف کیا ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسیوں نے اسرائیل کے ساتھ مل کر پاکستان اور بھارت کے مذاکرات کو ناکام بنانے کی سازش تیار کرلی ہے کہ مشرف واجپائی بات چیت ضرور ہوگی۔ اور امید ہے کہ ان مذاکرات کے نتیجہ میں مسئلہ کشمیر کا کوئی پائیدار اور دیرپا حل تلاش کرلیا جائے گا۔

یکطرفہ اور غیر منصفانہ پابندیوں کی مذمت

افغانستان کی طالبان انتظامیہ نے اقوام متحدہ کی یکطرفہ اور غیر منصفانہ پابندیوں کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان پابندیوں کی وجہ سے خشک سالی اور جنگ وجدل کی ستائی افغان عوام کی مشکلات میں دوگنا اضافہ ہوا ہے یہ بات افغانستان کے وزیر خارجہ وکیل احمد متوکل نے افغانستان کے دورہ پر آئے جاپانی اور مغربی سفارتکاروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

دنیا بھر میں پانی کا مسئلہ

دنیا بھر میں ہر گھنٹے میں چھ سو افراد پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہلاک ہوجاتے ہیں اور گندے و مضر صحت پانی پینے کے باعث فی گھنٹہ ایک ہزار سے زائد انسان مہلک بیماریوں خصوصاً گردے ہیضہ، یرقان، معدہ اور پھیپھڑی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ دنیا میں روزانہ 160 - ارب کیوسک پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے جس کے باعث غذائی پیداوار میں کمی ہونے کا خطرہ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2025ء تک 98 ممالک کے تین ارب افراد تازہ اور صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہوجائیں گے اور اس وقت تک پانی سے محروم افراد کی تعداد چار ارب ہوجائے گی۔ جبکہ دنیا کی کل آبادی 9.4 ارب ہوجائے گی اور 40 فیصد کو قلیل پانی پر گزارا کرنا پڑے گا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 13 جون- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 36 زیادہ سے زیادہ 44 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 14- جون غروب آفتاب: 7-18

☆ جمعہ 15- جون طلوع فجر: 3-20

☆ جمعہ 15- جون طلوع آفتاب: 5.00

امریکہ سے دوستی اور تعاون بڑھانا چاہتے ہیں

چیف ایگزیکٹو نے امریکی صدر کو ایک خط بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان امریکہ کے ساتھ تمام شعبوں میں تعاون، اشتراک بڑھانے اور دوستانہ تعلقات کو مستحکم کرنے کا خواہاں ہے-

صحت پالیسی کا اعلان

صحت کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ نہیں کیا گیا اس کے علاوہ حکومت نے ایک قانون تیار کیا ہے جس کے تحت ہر گریجویٹ ڈاکٹر کو ایک سال اپنے ضلع میں خدمات سر انجام دینا لازمی ہوگا- ماہر ڈاکٹروں کو دو سال دیہات میں کام کرنا ہوگا ورنہ انہیں گریڈ 19 نہیں ملے گا- یکم جولائی سے 58 ہزار لیڈی ہیلتھ ورکرز اور 13 ہزار فیملی پلاننگ ورکرز وزارت بہبود کی زیر نگرانی کام کریں گی اور ہر ضلعی اور تحصیل ہسپتال میں ماہر ڈاکٹر تعینات کئے جائیں گے-

ریمارکس حذف کرنے کی درخواست مسترد

سپریم کورٹ کے چار ججوں پر مشتمل بنچ نے محترمہ بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کی اپیلوں میں ججوں کے خلاف تعصب و جانبداری کے ریمارکس حذف کرنے کے بارے میں ڈاکٹر عبدالباسط کی آئینی پٹیشن ناقابل وصول قرار دیتے ہوئے مسترد کر دی ہے اور بنچ کے سربراہ جسٹس منیر اے شیخ نے کہا ہے کہ جج نے آزادی خود برقرار رکھنی ہے آزادی مانگنے سے ملتی ہے نہ کوئی دیتا ہے-

ضیاء دور میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ غلط تھی

ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ضیاء دور میں اسلام آباد کے قیمتی پلاٹوں کی اونے پونے داموں الاٹمنٹ پر انتہائی ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے اسے غلط فیصلہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ مستقبل میں حکمرانوں کو ایسے فیصلے نہیں کرنا چاہئیں-

میلسی میں ڈاکوؤں نے چار بچیوں کو ذبح کر دیا

تین نامعلوم ڈاکوؤں نے دن دہاڑے میلسی کے گنجان آباد محلے کے ایک گھر میں داخل ہو کر ملک نیاز محمد کی تین بیٹیوں سمیت چار طالبات کو ذبح کر کے گھر سے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات، نقدی اور دیگر سامان لوٹ لیا اور فرار ہو گئے-

چیف ایگزیکٹو کی میاں اظہر کو یقین دہانی

مسلم لیگ (قائداعظم گروپ) کے صدر میاں محمد اظہر نے کہا ہے کہ چیف ایگزیکٹو نے بھارت سے مذاکرات پر قومی اتفاق رائے کے لئے سیاستدانوں کو اعتماد میں لینے کی یقین دہانی کرا دی ہے-

پٹرولیم کی قیمتیں دس فیصد بڑھانے کا فیصلہ

حکومت نے پٹرولیم کی قیمتیں آٹھ سے دس فیصد تک بڑھانے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو اختیار دیا جائے کہ یکم جولائی کے بعد سے ہر پندرہ روز بعد قیمتوں کا تعین کیا جائے-

یو بی ایل میں دوسرے روز بھی ہڑتال

یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ میں ہڑتال کے دوسرے دن بھی مکمل شٹر ڈاؤن رہا اور اکثر ملازمین صبح دفتر ہی نہیں آئے اور برانچوں میں تالے لگے رہے- ریجنل چیف سمیت تین افسروں کو تبدیل کر دیا گیا ہے- بنک ملازمین کے تنخواہوں میں اضافہ سمیت متعدد مطالبات ہیں-

35 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری

عالمی بنک کے ایگزیکٹو بورڈ نے اپنے اجلاس میں پاکستان کے ادائیگیوں کے توازن کو بہتر بنانے کے لئے 35 کروڑ ڈالر کے قرضے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے- یہ قرضہ 35 سال میں واپس کرنا ہوگا- اس سے پاکستان کی مالی ضروریات پوری ہونے کے علاوہ مختلف شعبوں میں اصلاحاتی پروگرام پر عملدرآمد میں بھی مدد ملے گی-

وفاقی بجٹ 18 جون کو پیش ہوگا

وزیر خزانہ شوکت عزیز 18 جون کو وفاقی بجٹ پیش کریں گے- اس سے پہلے 16 جون کو پیش کرنے کا اعلان کیا گیا تھا-

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/110 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61